DAR-UL-IFTA
Sharia In Business, Alflah Town, Sadiqabad
Distt. Rahim yar Khan, Pakistan

دارالافتاء

استفتاء

حضرت مفتی صاحب میرے چھ بچے ہیں اور میرا ایک ہی مکان ہے جو کئی سال سے خستہ حالت ہے، جس کے ایک کمرہ کی خستہ حالی کی وجہ سے گارڈر کھڑا کر کے سہارا دیا ہوا ہے، ایک انجینئر کو دکھایا تھا اس نے کہا کہ اس کو از سرِ نو تعمیر کرنا ہوگا ورنہ یہ کسی حادثہ کا باعث بن سکتا ہے، میں نے اس کی تعمیر کے لیے چند سال پہلے تھوڑے تھوڑے پیسے جمع کرنا شروع کر دیے، اب اس وقت میرے پاس گیارہ لاکھ روپے جمع ہوگئے ہیں جو کہ مکان کی تعمیرات کروانے کے لیے ہیں سوال یہ ہے کہ کیا مجھ پر حج فرض ہے یا نہیں؟

مستفتی: عبدالوحید ہری پور

الجواب باسم ملهم الصواب

واضح رہے کہ حج فرض ہونے کے لیے ضروری ہے کہ انسان کی ملکیت میں ضروریاتِ اصلیہ سے زائد اتنا مال ہو کہ اہل و عیال کے اخراجات نکال کر آنے جانے کے اخراجات برداشت کر سکے، چونکہ مذکورہ گھر کسی حادثہ کا سبب بن سکتا ہے۔ لہذا آپ کے پاس جمع شدہ رقم ضروریاتِ اصلیہ میں داخل ہونے کی وجہ سے مذکورہ رقم کو مکان کی تعمیر پر خرچ کرنا جائز ہے اور اس رقم کی وجہ سے آپ پر حج بھی فرض نہیں ہوا۔

تحفة الفقهاء(ص:188)

وأما تفسير الزاد والراحلة فأن يكون عنده دراهم مقدار ما يبلغه إلى مكة ذاهبا وجائيا راكبا لا ماشيا سوى ما هو من كفافه وحوائجه من المسكن والخادم والسلاح نحو ذلك وسوى ما يقضي به ديونه ويمسك لنفقة عياله ومرمة مسكنة ونحوها.

ارشادالساری(ص:57)

(ونصاب الوجوب) ای مقدار مایتعلق به وجوب الحج من الغنى، لیس له حدّ من نصاب شرعی علی ما فی الذکاة، بل هو (ملک مال یبلّغه)......(الی مکة) بل الی عرفة (ذاهبا) ای الیها (وجائیا) ای راجعاً عنها الی وطنه..........(فاضلا) ای حال کون ملک المال او ما ذکر من الزاد والرحلة زائداً (عن مسکنه) بفتح الکاف وکسرها، ای منزله الذی یسکنه هو ومن یجب علیه سکناه (وخادمه) ای من عبده وجاریته المحتاج الی خدمتها (وفرسه) ای المفتقر الی رکوبه ولو احیاناً.....(وسلاحه)...... (وآلات حرفه).....(وثیابه) التی یکتسیها (واثاثه) ای متاع بیته من فراشه واوعیته (ومرمة مسکنه) ای اصلاح مکانه.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء: صادق آباد

06/ جمادی الاول 1440ھ بمطابق 13/ جنوری 2019ء

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 99/10
مورخہ 1440/5/8

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم

1440/5/8ھ

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
ابوالحسن حماد اللہ

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
طارق بشیر

Scanned by CamScanner